

504

آیات نمبر 5 تا 8 میں منکرین کے رویہ سے اظہار بیزاری اور انہیں تنبیہ کہ دنیا اور آخرت میں ذلیل ہوں گے۔ اللہ کو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا علم ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِیْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ وَ قَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ؕ وَ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ مُّهِیْنٌۚ﴿۵﴾ جو لوگ
اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں، یقیناً وہ اسی طرح ذلیل وخوار کر دیئے
جائیں گے جس طرح ان سے پہلے کے لوگ ذلیل وخوار کیے جا چکے ہیں اور حقیقت یہ
ہے کہ ہم نے صاف صاف احکام نازل کئے ہیں، اور کافروں کے لئے ذلت آمیز
عذاب ہوگا یَوْمَ یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ جس دن اللہ
ان سب کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے گا، پھر ان کے تمام اعمال کی تفصیل ان
کے سامنے رکھ دے گا اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَ نَسُوْهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ۠﴿۶﴾
اللہ نے ان کے ہر عمل کو شمار کر رکھا ہے جبکہ وہ خود اسے بھول چکے ہیں، اور اللہ ہر
چیز پر شاہد ہے رکوع [۱] اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی
الْاَرْضِ ؕ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ کو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا علم ہے مَا
یَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَ لَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَ
لَاۤ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَیْنَ مَا كَانُوْا ۚ جب بھی کہیں
تین آدمی سرگوشیوں میں مصروف ہوں تو ان کے ساتھ چوتھا اللہ ہوتا ہے اور اگر
پانچ ہوں تو وہ چھٹا ہوتا ہے اور خواہ اس سے کم ہوں یا زیادہ، جہاں کہیں بھی ہوں وہ

ہمیشہ ان کے ساتھ ہوتا ہے ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۷ پھر قیامت کے روز وہ ان سب کے کیئے ہوئے اعمال ان کے
سامنے رکھ دے گا، بے شک اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے اَلَمْ تَرَ اِلَى
الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ يَتَنٰجَوْنَ
بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں
دیکھا جنہیں آپس میں سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا لیکن پھر وہی کام کرتے ہیں
جس سے منع کیا گیا تھا، یہ لوگ گناہ، سرکشی اور رسول کی نافرمانی کے لئے خفیہ طور
سے مشورہ کرتے ہیں وَ اِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَ
يَقُوْلُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ لَوْ لَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ اور جب آپ کے پاس
آتے ہیں تو آپ کو ان الفاظ سے سلام کرتے ہیں جن الفاظ سے اللہ نے آپ پر سلام
نہیں بھیجا اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ جو غلط الفاظ ہم کہتے ہیں اس پر اللہ ہمیں فوراً
سزا کیوں نہیں دیتا اور اپنے دل میں خیال کرتے ہیں کہ اگر یہ اللہ کا نبی ہوتا تو ہمیں فوراً سزا مل
جاتی حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۸ ایسے لوگوں کے لئے
وہ جہنم ہی کافی ہے جس میں یہ داخل ہوں گے، اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے